© rasailojaraid.com

روزنامہ "عکاظ" جدہ (سعودی عرب) کا تبصرہ

ڈاکٹر فضل الرحمٰن کی کتاب "ISLAM" پر

اس کتاب کے مصنف پاکستانی مفکر ڈاکٹر فضل الرحمٰن ہیں۔ وہ شمال مغربی پاکستان میں پیدا ہوئے۔ پنجاب یونیورسٹی میں اُنہوں نے تعلیم پائی۔ وہاں سے فارغ التحصیل ہوئے اور آکسفورڈ یونیورسٹی سے اُنہوں نے ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی۔ اسی طرح اُنھوں نے برطانیہ کی ڈرھم یونیورسٹی اور کینیڈا کے ادارہ علوم اسلامیہ میں تعلیم پائی۔ (یہ صحیح نہیں۔ ان آخرالذکر دو جگہوں میں موصوف اُستاد رہے ہیں۔ مترجم) آج کل وہ ادارہ تحقیقاتِ اسلامی کراچی کے ڈائرکٹر ہیں۔ مصنف نے انگریزی زبان میں اسلام سے متعلق مختلف موضوعات پر لکھنے میں خصوصیت حاصل کی ہے۔ انگریزی زبان پر عبور رکھنے کی وجہ سے ہند اور پاکستان کے بہت سے مفکرین کے لئے یہ ممکن ہوا کہ وہ اسلام پر اور اس کی مدافعت میں اس زبان میں کتابیں لکھیں جو اُن کی تحریروں کو آسانی سے دنیا کے بہت سے حصوں میں پھیلا دیتی ہے۔ اس ضمن میں ہم خواجہ کمال الدین برطانیہ کی ووکنگ مسجد کی کمیٹی کے صدر، قرآن مجید کے انگریزی مترجم محمد علی اور (سید) امیر علی کا ذکر کرتے ہیں۔ اور متاخرین میں سے ظفراللہ خان اور (عبداللہ) یوسف علی ہیں۔ آخرالذکر نے قرآن مجید کا انگریزی میں ترجمہ کیا ہے۔

فضل الرحمٰن کی کتاب بڑے سائز کے ۲۷۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ اس کتاب سے مصنف کا مقصد مختلف زمانوں میں اسلام کی جو صورت رہی ہے، اُس کی ایک جامع تصویر پیش کرنا ہے۔ مصنف نے کتاب کے مقدمے میں اسلام کی تاریخ اور بڑی سرعت سے اُس کے پھیلنے پر کہ تاریخ میں اس کی کوئی مثال نہیں ملتی، بحث کی ہے۔ مصنف نے اس بات پر زور دیا ہے کہ مسلمانوں کی سرگرمی کار اور اپنے دین کے معاملے میں اُن کا جوش و خروش۔ یہ دو اہم عامل تھے اسلام کے بسرعت تمام پھیلنے کے۔ مصنف اس الزام کا بھی ذکر کرتا ہے۔ جو مغربی اہلِ قلم اکثر اسلام پر لگاتے ہیں کہ اسلام

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تلوار سے پھیلا ہے۔ مصنف کا کہنا یہ ہے کہ اسلام دین اور دنیا دونوں ہے، اور یہ کہ وہ ابتدا ہی سے ایک سیاسی نظام سے مربوط تھا جو جامع تھا دین اور دولت دونوں پر۔ چناں چہ اسلامی فتوحات ملکی فتوحات تھیں، جن کی وجہ سے مفتوحہ ممالک نئے سیاسی نظام کے تحت آگئے۔ لیکن ان ممالک کے باشندوں کے اسلام لانے کا یہی ایک عامل و محرک نہ تھا، ان لوگوں کے اسلام لانے کا باعث نئے سیاسی نظام کی خوبیاں، اس کا لوگوں سے مساوات برتنا، رعایا کے حقوق کی حفاظت اور اس طرح کی دوسری انسانی اچھائیاں تھیں۔ اسلام کی اشاعت تلوار اور زبردستی سے نہیں ہوئی۔ ان اسلامی فتوحات کا سب سے نمایاں وصف یہ تھا کہ انہوں نے مختلف اقوام کو جدید نظام کی بھٹی میں پگھلا کر ایک۔ ایسے معاشرے میں ڈھال دیا جو اسلام کو ماننے والا تھا۔ اور یہ کم سے کم ممکن وقت میں ہوا۔ "ماکیب" نے لکھا ہے: "مسلمان کم سے کم ممکن وقت میں صرف ایک وسیع و عریض سلطنت کو وجود میں نہیں لائے، بلکہ اُنھوں نے ایک ایسی تہذیب کی تخلیق کی جو یونانی اور رومی تہذیب کے ہم پلہ تھی، بلکہ اُس سے فائق تھی۔ اور یہ کم سے کم مدت میں ہوا۔

اس کے بعد مصنف نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی اور اس زندگی میں آپ نے جو دینی اور سیاسی تنظیم کی، اُس پر بحث کی ہے، کتاب کے دوسرے ابواب میں سے ایک باب قرآن کریم پر ہے، ایک حدیث اور شریعت پر، فلسفہ، صوفیہ اور اسلامی اصلاحی تحریکوں پر بھی مختلف ابواب ہیں۔

(۱۴ر جمادی الاول ۱۳۸۷ھ - ۱۹ر اگست ۱۹۶۷ء)

طابع: ظہیر الدین
مطبع: استقلال پریس، لاہور
ناشر: ڈاکٹر فضل الرحمٰن، ادارہ تحقیقاتِ اسلامی، لالکرتی۔ راولپنڈی۔

© rasailojaraid.com